Al-'Ilm Journal is Indexed/Abstracted/Partnered with:

http://isindexing.com	https://iri.aiou.edu.pk/indexing/
http://religion.asianindexing.com/	https://www.australianislamiclibrary.org

✡

'العلم' اسلامی حدود کے اندر اظہار رائے کا حامی ہے، اس مجلے میں شائع ہونے والی آراء و خیالات مقالہ نگاروں کے ہیں، ادارے کا ان سے کلی اتفاق ضروری نہیں۔ **'العلم'** درج ذیل موضوعات پر بہ طور خاص اہل علم کی تحریروں کا خیر مقدم کرتا ہے۔

1۔ قرآن مجید۔۔۔۔۔۔۔۔۔تاریخ و تفسیر، فنی و علمی مباحث
2۔ حدیث و سنت۔۔۔۔۔۔۔تاریخ، متون، اصول، اطلاق
3۔ فقہ و اجتہاد۔۔۔۔۔۔۔۔تاریخ، روایت، اصول، ارتقاء، اطلاق، فقہ الاقلیات
4۔ تاریخ اسلامی۔۔۔۔۔۔۔مصادر، مباحث، جدید علم تاریخ اور اسلامی تاریخ
5۔ اسلامی تہذیب۔۔۔۔۔۔تاریخ، موضوعات، عصری مباحث
6۔ اسلام اور مغرب۔۔۔۔۔علمی و فکری روایات، تہذیبی تقابل، عصری علوم
7۔ اسلام اور فنون لطیفہ۔۔۔اسلامی تعلیمات، تعامل، مذہب و جمالیات کا باہمی تعلق، تقابل، ادب
8۔ اسلام اور جدید مباحث۔۔بین الاقوامی معاہدے، عالمی معیشت، عالم گیریت، حقوق انسانی، خواتین کا سیاسی و سماجی کردار
9۔ مطالعہ ادیان۔۔۔۔۔۔۔تاریخ، مذہبی رجحانات، معاصر صورتحال

✡

قیمت فی شمارہ۔۔۔۔700 روپے

سالانہ بدل اشتراک۔۔۔۔۔۔۔بیرون ملک 50 ڈالر سالانہ

OPEN ACCESS

Journal can be accessed online from:

- https://www.gcwus.edu.pk › al-ilm
- https://www.gcwus.edu.pk › research-journals
- https://iri.aiou.edu.pk/indexing/
- https://archive.org/
- http://isindexing.com
- http://religion.asianindexing.com/
- https://www.australianislamiclibrary.org


بسم الله الرحمن الرحيم

ششماہی

العلم

(جنوری–جون2020)جلد نمبر:4شمارہ:1

علوم اسلامیہ کا سہ زبانی تحقیقی مجلہ

سرپرست اعلیٰ : **پروفیسر ڈاکٹر رخسانہ کوثر** ،وائس چانسلر

سرپرست : **پروفیسر نائلہ ارشد**،انچارج ڈین آف آرٹس اینڈ سوشل سائنسز

مجلس ادارت

مدیرہ : **ڈاکٹر سیدہ سعدیہ**،انچارج ادارہ عربی وعلوم اسلامیہ

معاون مدیران : **سمعیہ مجاہد، اقراء خالد، ثمرین آفتاب**

ادارہ عربی وعلوم اسلامیہ، گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی، سیالکوٹ۔ پاکستان

Email: editor.alilm@gcwus.edu.pk Website: www.gcwus.edu.pk

مجلس مشاورت

(بین الاقوامی)

- **پروفیسر ڈاکٹر یٰسین مظہر صدیقی**، سابق ڈائریکٹر شاہ ولی اللہ ریسرچ سنٹر، علی گڑھ یونیورسٹی، انڈیا
- **پروفیسر ڈاکٹر سید سلمان ندوی**، سابق ڈین آف آرٹس، ڈربن یونیورسٹی، ساؤتھ افریقہ
- **پروفیسر ڈاکٹر اسماعیل ابراہیم جعفر**، چیئرمین شعبہ مطالعہ ادیان، یونیورسٹی آف ساؤتھ افریقہ، افریقہ
- **پروفیسر ڈاکٹر اسرار احمد خان**، کلیہ دینیات، سوشل سائنسز یونیورسٹی، انقرہ، ترکی
- **پروفیسر ڈاکٹر ممتاز علی**، شعبہ اصول الدین، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، ملائیشیا
- **پروفیسر ڈاکٹر عبداللہ احسان**، شعبہ سیاسیات و بین الاقوامی تعلقات، استنبول سحر یونیورسٹی، ڈارغوس کیمپس، ترکی
- **پروفیسر محمد عبدالکریم**، اسٹیٹ اسلامک یونیورسٹی آف سمن کلیجگا یوگاکارتا، انڈونیشیا
- **ڈاکٹر ڈکی صوفیان**، انڈونیشین کنسورشیم فار ریلیجئس سٹڈیز، انڈونیشیا
- **ڈاکٹر محمد عبدالرزاق اسود**، ایسوسی ایٹ پروفیسر، السنۃ النبویۃ وعلومہ، کلیۃ الاداب، امام عبدالرحمن بن فیصل یونیورسٹی، دمام، سعودی عرب
- **ڈاکٹر نور محمد عثمانی**، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ علوم القرآن وسنت، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، کولالمپور، ملائیشیا
- **ڈاکٹر علیمۃ القبطیہ**، ایسوسی ایٹ پروفیسر، فیکلٹی دعوہ اینڈ کمیونیکیشن، اسلامک اسٹیٹ یونیورسٹی، یوگارتا، انڈونیشیا
- **ڈاکٹر امین الدین حسن**، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈیپارٹمنٹ آف فاؤنڈیشن آف ایجوکیشن، فیکلٹی آف ایجوکیشن اسٹڈیز، یونیورسٹی پوترا، ملائیشیا
- **ڈاکٹر زبیر ظفر**، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اسلامیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، انڈیا
- **ڈاکٹر وائل علی سید**، اسسٹنٹ پروفیسر، کلیۃ الترتیبۃ جامعہ عین الشمس، قاہرہ، مصر
- **ڈاکٹر محمد رفیق حبیب**، صدر، برٹش کونسل آف اسلامک گائیڈنس، گلاسکو، انگلینڈ
- **ڈاکٹر الحاگی مانتا**، فیلو ہائر ایجوکیشن اکیڈمی اینڈ فیلو رائل سوسائٹی آف آرٹس، برطانیہ
- **ڈاکٹر حافظ محمد منیر ازہری**، سربراہ کریمیہ انسٹیٹیوٹ ریسرچ ڈیپارٹمنٹ، برطانیہ

مجلس مشاورت

(قومی)

- **پروفیسر ڈاکٹر قبلہ ایاز**، چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل، اسلام آباد
- **پروفیسر ڈاکٹر جمیلہ شوکت**، پروفیسر آف ایمریطس، ادارہ علومِ اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی، لاہور
- **پروفیسر ڈاکٹر محمد حماد لکھوی**، ڈین فیکلٹی آف اسلامک سٹڈیز، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
- **پروفیسر ڈاکٹر سید سلطان شاہ**، ڈین فیکلٹی آف لینگویجز، اسلامک اینڈ اورینٹل لرننگ، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، لاہور
- **پروفیسر ڈاکٹر عبدالعلی اچکزئی**، ڈین آف سوشل سائنسز، بلوچستان یونیورسٹی، کوئٹہ
- **پروفیسر ڈاکٹر ہمایوں عباس**، سابق ڈین اسلامک اینڈ اورینٹیل سٹڈیز، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد
- **پروفیسر ڈاکٹر محمد سعد صدیقی**، ڈائریکٹر ادارہ علومِ اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
- **پروفیسر ڈاکٹر محمد اعجاز**، ڈائریکٹر شیخ زاید اسلامک سینٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
- **پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء**، سابق چیئرمین شعبہ علوم اسلامیہ، پشاور یونیورسٹی، پشاور
- **پروفیسر ڈاکٹر عبدالقدوس صہیب**، سابق چیئرمین شعبہ علومِ اسلامیہ، بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان
- **پروفیسر ڈاکٹر محمد عبداللہ صالح**، شیخ زاید اسلامک سینٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
- **ڈاکٹر شاہ معین الدین ہاشمی**، چیئرمین شعبہ حدیث وسیرت، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد
- **ڈاکٹر حافظ محمد سجاد**، چیئرمین شعبہ مکالمہ بین المذاہب، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد
- **ڈاکٹر سید عبدالغفار بخاری**، چیئرمین شعبہ علومِ اسلامیہ، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد
- **ڈاکٹر حافظہ شاہدہ پروین**، ہیڈ سیرت چیئر جینڈر سٹڈیز اینڈ ویمن رائٹس / ایسوسی ایٹ پروفیسر، ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
- **ڈاکٹر آسیہ شبیر**، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، لاہور کالج ویمن یونیورسٹی، لاہور
- **ڈاکٹر ناصر الدین**، ایسوی ایٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف کراچی، کراچی

تعارف شرکاء

- **محمد ارشد**، پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، شکر گڑھ
- ہمایوں عباس، پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ وعربی، جی سی یونیورسٹی، فیصل آباد
- **ظہور اللہ الازہری**، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک سٹڈیز، دی یونی ورسٹی آف لاہور، لاہور

- **منظور احمد الازہری**، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، ہائی ٹیک یونیورسٹی ٹیکسلا، پاکستان
- **حافظ محمد شفیق**، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ علوم اسلامیہ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج شکر گڑھ
- **سعید احمد سعیدی**، اسسٹنٹ پروفیسر ادارہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور
- **وائل علی سید**، اسسٹنٹ پروفیسر، بکلیۃ التربیۃ، جامعۃ عین شمس، مصر
- **آسیہ رشید**، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، نمل یونیورسٹی، لاہور
- **شگفتہ فردوس**، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اردو، جی سی ویمن یونیورسٹی سیالکوٹ
- **زبیر احمد خان**، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، انڈیا
- **محمد راشد حفیظ**، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ انگریزی، گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی، سیالکوٹ
- **محمد شہباز**، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ انگریزی، گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی، سیالکوٹ
- **آمنہ سعید**، اسسٹنٹ پروفیسر، کامسیٹس یونیورسٹی، اسلام آباد
- **نورین بٹ**، لیکچرار، شعبہ علوم اسلامیہ، گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی، سیالکوٹ
- **شاہدہ پروین**، لیکچرار، شعبہ انگریزی، گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی، سیالکوٹ
- **طاہرہ فردوس** ، لیکچرار شعبہ علوم اسلامیہ جامعہ بلوچستان، کوئٹہ
- **حافظ محمد حسن**، پی ایچ ڈی اسکالر، جی سی یونیورسٹی، فیصل آباد/لیکچرار گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ اسلامیہ کالج فیصل آباد
- **یاسمین کوثر**، وزیٹنگ لیکچرار شعبہ اردو، جی سی ویمن یونیورسٹی، سیالکوٹ
- **سمیرا ربیعہ**، وزیٹنگ لیکچرار، ادارہ عربی وعلوم اسلامیہ، گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی، سیالکوٹ
- **فیاض احمد فاروق**، سابق ریسرچ سکالر، اسلامک ریسرچ سنٹر، بہاءالدین زکریا یونیورسٹی ملتان
- **رضوان علی بن مقصود علی**، پی۔ایچ۔ڈی ریسرچ سکالر، شعبہ علوم اسلامیہ، جی سی یونیورسٹی، فیصل آباد
- **مریم سلیم**، پی۔ایچ۔ڈی سکالر، وزیٹنگ لیکچرار، گفٹ یونیورسٹی، گوجرانوالہ
- **عمیر دین**، پی۔ایچ۔ڈی سکالر، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی لاہور ، لاہور
- **محمد اشفاق**، پی۔ایچ۔ڈی سکالر، شعبی علوم اسلامیہ، ہائی ٹیک یونیورسٹی ٹیکسلا، پاکستان
- **علاؤالدین سارنگ** ، اسکالر ایم فل علوم اسلامیہ جامعہ بلوچستان کوئٹہ
- **زخرف گل**، ریسرچ سکالر، کامسیٹس یونیورسٹی، اسلام آباد
- **حافظ شوکت علی**، ریسرچ اسکالر مجلس الادراک العلمی ٹرسٹ، لاہور (رجسٹرڈ)

فہرست مضامین

نمبر شمار	صفحہ

❖ ادارتی پالیسی	i
❖ مقالہ نگاران کی خدمت میں گزارشات	ii
❖ اداریہ	v

﴿ اُردو مقالات ﴾

۱۔	تفسیرِ قرآن اور دلالتِ سیاق (نورین بٹ)	1
۲۔	نبوت ورسالت سے متعلق ''تبیان الفرقان'' کے کلامی مباحث کا جائزہ (حافظ شوکت علی، سعید احمد سعیدی)	15
۳۔	"التاریخ الکبیر" کا تعارف اور اس میں امام بخاریؒ کا منہج واسلوب (رضوان علی ڈاکٹر ظہور اللہ الازہری)	29
۴۔	سیرت النبیؐ کلام اقبال کے آئینے میں (شگفتہ فردوس، یاسمین کوثر)	45
۵۔	یوتھینیزیا کی اخلاقی حیثیت: تجزیاتی مطالعہ (مریم سلیم، سمیرا ربیعہ)	61
۶۔	شرح الشاطبیہ لملا علی قاری: تعارفی، تجزیاتی وتقابلی مطالعہ (حافظ محمد حسن، ہمایوں عباس)	77
۷۔	معاشرتی مصالحت میں حائل رکاوٹیں اور ان کا تدارک سیرت طیبہ کی روشنی میں (حافظ محمد شفیق، محمد ارشد)	93
۸۔	بین المسالک ہم آہنگی کے اصول وحصولِ اتحاد کے لیے تجاویز (علاؤالدین سارنگ، طاہرہ فردوس)	107
۹۔	عصر حاضر میں سفارت کاری کے اصول وضوابط: سیرت طیبہ کا اطلاقی مطالعہ (فیاض احمد فاروق)	123
۱۰۔	تاریخِ اسلام کے دو متضاد پہلو: تعلیمات نبوی کی روشنی میں ایک موازنہ (زبیر احمد خان)	139

	﴿ عربی مقالات﴾	
۱۱۔	الأعمال الخيرية الاجتماعية في ضوء السيرة النبوية (وائل علی سید)	155
۱۲۔	شرح " بعض الناس"المذكور في الجامع الصحيح للبخاري ؒ مطالعة تحقيقيّةباب الزكوة (عمیر دین،آسیہ رشید)	173

العلم : ادارتی پالیسی

العلم اسلامی علوم و فنون سے وابستہ خالصتا تحقیقی مجلہ ہے۔ جو علم و تحقیق کے حوالے سے نمایاں نوعیت کا حامل ہے۔ اس میں شائع ہونے والے مقالات کے متعلق ادارتی پالیسی حسب ذیل ہے:

- العلم میں شائع ہونے والے مقالات کے موضوعات علوم القرآن، علوم الحدیث، علم فقہ و اصول فقہ، تقابل ادیان، علم الکلام و تصوف، فلسفہ، سائنس، ادب، معاشیات، عمرانیات، سیاسیات، ثقافت و تمدن، عربی زبان و ادب اور اسی طرح مسلم شخصیات اور اسلامی موضوعات پر لکھی جانے والی کتب (تبصرہ و تعارف) وغیرہ سے متعلق ہوتے ہیں۔
- العلم شش ماہی مجلہ ہے یعنی سال میں دو مرتبہ (جون اور دسمبر میں) شائع ہوتا ہے۔
- موصول ہونے والے مقالات (شائع ہونے یا نہ ہونے) کسی صورت میں واپس نہیں کئے جائیں گے۔
- العلم میں اشاعت کی غرض سے بھیجے گئے مقالات کا تجزیہ دو منظور شدہ ماہرین سے کروایا جاتا ہے جس میں ایک تبصرہ نگار ملکی اور ایک غیر ملکی ہوتا ہے۔
- العلم میں مقالہ کی اشاعت کے حوالے سے ادارتی بورڈ کا فیصلہ حتمی ہوگا۔
- مجلس ادارت کو ارسال کئے گئے مقالات میں ضروری ترمیم، تنسیخ اور تلخیص کا حق حاصل ہوگا۔ ادارہ مقالہ نگاروں کو تجزیہ کاروں کی رائے نیز مقالہ میں مطلوب کسی تبدیلی سے آگاہ کرے گا۔
- ادارہ کا مقالہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں، مقالہ میں دی گئی رائے کی ذمہ داری مجلس ادارت یا گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی سیالکوٹ پر نہیں، بلکہ مقالہ نگار پر ہوگی۔
- العلم کی اشاعت کے سلسلہ میں ہائیر ایجوکیشن کمیشن (HEC) کے جملہ قواعد و ضوابط لاگو ہوں گے۔
- العلم کا ایک نسخہ مقالہ نگار کو فراہم کیا جائے گا۔

مقالہ نگاران کی خدمت میں گزارشات

"العلم" جی سی ویمن یونیورسٹی سیالکوٹ کے ادارہ عربی و علوم اسلامی کا سہ لسانی (عربی، اردو، انگریزی) ششماہی تحقیقی مجلہ ہے، جو علوم اسلامیہ سے متعلق کسی بھی پہلو پر تخلیقی و تحقیقی مقالات شائع کرتا ہے تاہم Socio Religious Papers (وہ سماجی مذہبی مقالات جن میں امت مسلمہ اور اہل وطن کو درپیش جدید فکری و عملی مسائل دینیہ کو موضوع بحث و نقد بنایا گیا ہو) کے اشاعت کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

مقالہ نگار حضرات سے متعلق چند قابل توجہ اُمور:

تحقیقی مقالہ جمع کراتے وقت اس کی دو کاپیوں (ہارڈ کاپی) کے ساتھ ساتھ سافٹ کاپی (سی ڈی) ایم ایس ورڈ کا ہونا ضروری ہے۔ مسودات فیکس نہ کیے جائیں، البتہ ای میل اور ڈاک کے ذریعے مقالہ جات بھجوائے جا سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ اپنا نام، پتہ، فون نمبر اور جس ادارے میں کام کر رہے ہیں اس کا نام اور اپنا عہدہ ضرور لکھیں۔ صرف غیر شائع شدہ مواد کی اشاعت ہی ''العلم'' میں ہو سکے گی۔

مقالہ جات کا ریویو:

"العلم" میں اشاعت کی غرض سے بھیجے گئے مقالات کیلئے دو تبصرہ نگاران کی مثبت رائے کا ہونا ضروری ہے۔ ان میں سے ایک تبصرہ نگار کا تعلق ترقی یافتہ ملک سے ہو گا۔ مقالہ کی اشاعت کے حوالے سے ادارتی بورڈ کا فیصلہ حتمی ہو گا۔ تاہم اس کی بنیاد تبصرہ نگاروں کی آراء ہی ہوں گی۔

مقالہ کی ترتیب وتدوین سے متعلق امور:

الف) عمومی لوازمات:

مقالہ اردو، عربی اور انگریزی میں سے کسی بھی زبان میں لکھا جا سکتا ہے۔ مقالہ مشینی کتابت (Computer Composing) سے تیار کیا جائے۔ مقالے کے ذیلی عنوانات نئے صفحے سے درج ذیل ترتیب کے ساتھ بھیجے جائیں۔ عنوان مقالہ، خلاصہ (Abstract) تعارف، نتائج، بحث اور حوالہ جات، صفحات نمبر انگریزی مقالے میں اوپر دائیں طرف اور اردو عربی میں اوپر بائیں طرف لگائے جائیں۔

ب) خلاصہ (Abstract):

علیحدہ صفحے پر خلاصہ ارسال کرتے وقت یہ پیش نظر رہے کہ وہ 150 الفاظ سے زائد نہ ہو اور اس میں مطالعے کا مقصد، طریقہ کار، امتیازی خصائص اور مصنف کے نتائج بحث کا ہونا ضروری ہے۔

ج) تعارف (Introduction):

مقالے کا خلاصہ اختصار کے ساتھ مرتب انداز میں تحریر کیجئے۔

د) اصطلاحات (Key Words):

اپنے مقالے سے متعلق پر مغز الفاظ (Key words) مضمون کی مناسبت سے شامل کیجئے۔

ہ) نتائج (Conclusion):

اپنے نتائج منطقی ترتیب اور تسلسل کے ساتھ مقالے میں پیش کیجئے۔

و) بحث (Discussion):

موضوع کے نئے اور اہم پہلو پر اپنا مطالعہ اور محنت صرف کیجئے اور نتائج کو اپنی بحث کے ساتھ جوڑتے ہوئے مقاصد واضح کیجئے اور غیر علمی و غیر ماہرانہ انداز سے اجتناب کیجئے۔

نوٹ: املاء وانشاء کے رموز و قواعد کا التزام ضروری ہے۔

ز) حوالہ جات (References):

1۔ مواد اور حوالہ جات کی ترتیب میں شکاگو مینوئل آف سٹائل (Chicago Manual of Style) کی پیروی کیجئے۔ حوالہ جات تحریر کرتے وقت درج ذیل اسلوب کو اختیار کیجیے:

مصنف کا نام، کتاب کا نام، جگہِ اشاعت، اشاعتی ادارہ، تاریخ اشاعت، صفحہ نمبر۔ جیسے:

جصاص، ابو بکر محمد بن علی رازی، احکام القرآن، بیروت، دار احیاء التراث العربی، ۱۹۷۲ء، ۳:۲۰

بخاری، ابو عبداللہ، محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، کتاب الصلوٰۃ ، باب صلوٰۃ الجمعۃ، حدیث نمبر، 370، دہلی کارخانہ، تجارت کتب، ۱۹۳۸ء

2۔ "العلم" میں جمع شدہ مقالات تحقیقی معیار کے مطابق ہونے چاہیے، مقالات MS WORD (اردو کیلئے جمیل نوری نستعلیق، عربی کیلئے Muhammadi Quran.2 /14 فونٹ اور انگریزی کیلئے Times New Roman/12 فونٹ) ہونا لازمی ہے، حوالہ جات کیلئے Endnote کا طریقہ اختیار کیا جائے۔ مقالہ کی طوالت 10 تا 15 صفحات سے کسی صورت زیادہ نہ ہو۔

3۔ "العلم" کی مجلسِ ادارت کے پاس غیر ملکی، تاریخی الفاظ و مواد کو اپنے انداز کی یکسانیت کے پیش نظر تبدیل کرنے کا اختیار ہے۔

4۔ مدیر "العلم" موصول شدہ مقالے میں ضروری ترمیم یا کوئی بھی وجہ بتائے بغیر جمع کروائے گئے مقالہ کو شائع کرنے سے معذرت کا حق رکھتا ہے۔

5۔ مذکورہ طریقہ کار کے عدم تکمیل کی صورت میں مقالہ شائع کرنے سے ادارہ معذرت خواہ ہے۔

6- تبصرہ کتب کے لئے مطبوعہ کتاب کے تین نسخوں کا بھیجنا لازمی ہے۔

7۔ تنقیدی رائے کا درج ذیل پتہ پر فراخدلی سے خیر مقدم کیا جائے گا۔

پتہ برائے خط و کتابت:

ڈاکٹر سیدہ سعدیہ۔ مدیرہ "العلم"

ادارہ عربی و علوم اسلامیہ، گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی، سیالکوٹ

editor.alilm@gcwus.edu.pk

ناشر: ادارہ عربی و علوم اسلامیہ، گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی، سیالکوٹ

مدیرہ "العلم"

اداریہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آج جب یہ اداریہ لکھا جارہا ہے ہر جانب کورونا وائرس اور اس کی تباہ کاریوں کی گونج ہے۔ گزشتہ 20 روز سے ملک بھر کے تمام تعلیمی ادارے بند ہیں اور پورے ملک میں لاک ڈاؤن ہے۔ ہر انسان مقدور بھر اس حوالے سے اپنا اپنا نقطہ نظر بیان کر رہا ہے، میدان علم کے شہسوار اپنے علمی تبحر، قوت ادارک اور وسعت تجربہ کی بناء پر اس صورتحال کے مثبت و منفی پہلوؤں کے حوالے سے رقمطراز ہیں، تو ایک عام آدمی اپنی دھیاڑی کے نہ لگنے ان حالات کو کوس رہا ہے کہ جس کے باعث آج بھی اس کے بچے فاقے سے سوئیں گے، تجارت و کاروبار سے وابستہ افراد اپنے کارخانے بند ہونے اور اپنے ورکرز کو مزدوری کے بغیر اجرت دینے پر نالاں ہیں اور برے معاشی حالات کا رونا پیٹتے نظر آتے ہیں، ماہرین معیشت روز بروز بدتر ہوتی ہوئی ملکی اور غیر ملکی معیشت کو ان اثرات کے اعتبار سے انسانی جانوں کے ضیاع سے بڑی تباہ کاریاں قرار دے رہے ہیں، مذہبی طبقہ کا بھی ان دنوں ایک بڑا امتحان ہے کہ کس طرح عوام الناس کو جن کی اکثریت مقاصد و مصالح شرعیہ سے ناواقف ہے انہیں حکومتی اقدامات کے حوالے سے مطمئن کر سکے۔ سفید پوش طبقہ اپنی سفید پوشی کا بھرم قائم رکھنے میں اپنی بہت سی ضروریات کو بھی پس پشت ڈال کر اپنی خودی کو برقرار رکھنے میں سرگرداں ہے، ان تمام دن بدن مخدوش ہوتی ہوئی صورتحال میں قوم کے بہت سے افراد ایسے بھی ہیں جو ان تمام فکر و غم سے بے نیاز مسیحا بنے، ہمدرد بنے، خیر خواہ بنے، رہبر بنے اور ہمارے محافظ بنے، ہسپتالوں میں اور سڑکوں پر اپنے فرائض منصبی ادا کر رہے ہیں جن کی قربانیوں اور عنایتوں پر پوری قوم ان کے سراپا دعا ہے۔

اس وائرس کی تباہی و بربادی کی داستان اپنی جگہ لیکن اس نے انسان کو بہت سے متضاد جذبات واحساسات سے بھی روشناس کروادیا جن سے شاید ہی انسانوں کی ایک بڑی تعداد متعارف ہو پاتی، مثلاً انسانوں سے کٹ کر انسان کی سوشلائزنگ جدید ٹیکنالوجی کی مرہون منت ہو کر رہ گئی ہے، ایک جانب بے حسی کی یہ کیفیت کہ مرض سے مرنے والے کی تدفین کے لئے اولاد بھی نہیں آتی تو دوسری جانب بھوک و افلاس سے مرتے ہوئے انسانوں کو راشن پہنچانے کی کوشش کرنا، ایسے میں انسان کی خود اپنی ذات سے بھی ایک بڑے عرصے کے بعد ملاقات ہوئی۔ پوری دنیا اس وباء سے متاثر ہو کر انسانیت کا وہ بھولا ہوا سبق یاد کرنے لگ گئی ہے جو مادیت پسندی، مفاد پرستی، خواہشات نفس کی پیروی، تکبر و نخوت سے غبار آلود ہو کر انسان کو خود فراموشی سے خدا فراموشی تک لے گئی تھی۔ عرب و عجم سب ایک ہی صف میں کھڑے ہیں۔ خدا پرست اور خدا فراموش سب اس وباء کے سامنے لرزاں براندام ہیں، وہ

بھی جنہوں نے چین کے اویغور مسلم کو تڑپایا، میانمار میں مسلمانوں کے قتل عام کیا، کشمیر میں آٹھ ماہ سے جاری کرفیو اور لاک ڈاؤن جاری رکھا، ملکِ شام میں اپنے اسلحوں سے معصوموں کا خون بہایا، یمن، لیبیا اور افغانستان میں قتل و خون کا ننگا ناچ کیا اور کوئی ان کے خلاف نہیں بولا آج ان کی صدائیں اللہ بھی نہیں سن رہا ہے۔ اس میں مسلم اور غیر مسلم سب ذمہ دار ہیں۔ خدا کی موت کا اعلان کرنے والے فراعینِ وقت آج کرونا کی شکل موت کے دروازہ پر اس طرح لرزاں و ترساں کھڑے ہیں کہ وہی عقل جس پر انہیں بہت ناز تھا بے بسی کے عالم میں اپنی عاجزی کا اعلان کر رہی ہے۔ کیا ہم عبرت لیں گے یا اس مرض کا علاج نکلتے ہی پھر اسی ابلیسی دنیا میں گم ہو جائیں گے جہاں سے نکالنے کے لئے اللہ کی جانب سے یہ ایک نذیر کرونا کی شکل میں بھیجا گیا ہے؟ کیا مسلمان خدا کی کائنات کی قیادت کی ذمہ داری نبھائیں گے اور علم کا رخ پھر سے خدائی مشن کی طرف موڑ کر انسانیت کی حفاظت کا بیڑہ اٹھائیں گے؟ اگر کرونا سے ہم یہ سبق سیکھ پاتے ہیں تو پھر سمجھا جائے گا کہ ابھی ہم میں ایمانی روح باقی ہے۔

حوصلے کی کمی سے ڈرتا ہوں
دور کی روشنی سے ڈرتا ہوں
دیکھ کر بستیوں کی ویرانی
اب تو ہر آدمی سے ڈرتا ہوں
پہلے ڈرتا تھا تیرگی سے میں
اور اب روشنی سے ڈرتا

سیدہ سعدیہ
(مدیرہ)

اردو مقالات